قومی عجائب گھر میں مخطوطات کا ذخیرہ

سید محمد شاہ بخاری☆

۱۹۸۰ء تک سید عارف نوشاہی کی فہرست کے مطابق نسخوں کی تعداد ۳۹۴۹ ہے۔ اس سے پہلے محکمہ آثار قدیمہ کے تحت محمد اشرف مرحوم نے دو فہارس تیار کر کے چھپوائیں۔ پہلی فہرست ۱۹۷۱ء میں چھپی جس میں ۳۲۶ نسخے تاریخ' تذکرہ' داستان' جغرافیہ اور سفر ناموں پر مشتمل ہیں۔ دوسری فہرست ۱۹۷۲ء میں چھپی جس میں ۳۴۲ نسخے شامل ہیں۔ اس فہرست میں جو مخطوطات شامل ہیں وہ صرف نحو' لغت' قوامیس' انشاپردازی' ادب عروض و قوافی اور معما پر مشتمل ہیں۔

قومی عجائب گھر میں فارسی منظوم مخطوطات پر بھی محمد اشرف مرحوم نے کام کیا ہے اور چھ سو کے لگ بھگ مخطوطات پر کام کیا۔ یہ فہرست ان کی زندگی میں نہیں چھپ سکی۔ ہدایت اللہ صدیقی سابق ڈپٹی ڈائریکٹر محکمہ آثار قدیمہ نے اضافہ کیا مگر اس کی تکمیل نہ کر سکے۔ نتیجہ یہ نکلا کہ محمد اشرف کے انتقال کے پندرہ سال بعد بھی یہ فہرست زیور طبع سے آراستہ نہ ہو سکی۔ ۱۹۹۱ء میں بعد میں حاصل کئے گئے تمام فارسی منظوم مخطوطات کو شامل کر کے اسے چھپوا دیا گیا۔ اس فہرست میں ۸۰۴ مخطوطات شامل کئے گئے تھے مگر ۲۶۸ کی طباعت ممکن ہو سکی۔ اس سلسلے کی چوتھی منظوم فارسی مخطوطات کی فہرست تیار ہے ان شاء اللہ اکتوبر تک منظر عام پر آ جائے گی۔

ہجرہ کونسل تقریبات کے سلسلے میں عجائب گھر میں موجود قرآنی مخطوطات کی ایک فہرست ہدایت اللہ صدیقی نے تیار کی۔ اس فہرست میں عجائب گھر کے چار سو قرآنی مخطوطات کے علاوہ ملک کے دیگر کتب خانوں کے قرآنی خطی نسخے بھی شامل ہیں۔ عجائب گھر کے قرآنی مخطوطات میں دوسری صدی ہجری سے لے کر تیرہویں صدی ہجری تک کے نسخے ہیں۔ ان چار سو مخطوطات میں جو فہرست میں شامل ہیں کچھ نادر و نایاب نسخے بھی ہیں جن میں دوسری صدی ہجری میں اونٹ کی کھال پر قرآنی آیات' خط کوفی میں تیسری چوتھی ہجری کے متعدد پارے' چھٹی صدی ہجری کا کوفی میں جیبی سائز کا انتہائی خوبصورت نسخہ' چوتھی صدی ہجری میں تفسیر طبری کا نسخہ' شاہجہان کے دور

☆ شعبہ مخطوطات' نیشنل میوزیم آف پاکستان' کراچی

کا ایک نہایت ہی نایاب نسخہ جو خط نستعلیق میں تین جلدوں پر مشتمل ہے۔ ایک جلد اسلام آباد میوزیم میں ڈسپلے پر ہے جو یہاں سے چند قدم پر ہے۔ خط بہار کا بڑے سائز کا نسخہ جو نیو شرقی Dynesty کے شاہی کتب خانے میں رہا ہے اور خاص طور پر شاہی فرمان کے تحت لکھا گیا۔ پورا قرآن سونے کے پانی سے کتابت شدہ ہے۔ مکمل طور پر مطلاء و مذہب ہے۔ ہرپارے کی تزئین و آرائش مختلف انداز میں ہے۔ یہ نسخہ بھی اسلام آباد میں میوزیم میں ڈسپلے پر ہے۔ یاقوت مستعصی کا نسخہ بھی اتفاق سے اسلام آباد میں ہے۔ یاقوت الموصلی کا کتابت شدہ نسخہ اپنے خط' جلد بندی اور صحت کے اعتبار سے انتہائی اعلیٰ نسخہ ہے۔ اس نسخہ کے شروع میں دو انتہائی اہم اور تاریخی عہد نامے یا Agreement ہیں جو خان آف قلات اور کلہوڑا امیر سرفراز خان کے درمیان جنگ بندی کے سلسلے میں لکھا گیا۔ شیخ احمد سہروردی جو یاقوت مستعصی کے شاگرد ہیں یہ نسخہ بھی عجائب گھر کی زینت ہے۔ برصغیر میں احمد سہروردی کا دوسرا نسخہ موجود نہیں ہے۔

پچھلے دس سالوں میں اس قرآنی ذخیرہ میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ ۸۰ کی دہائی میں قومی عجائب گھر میں پیر جھنڈو کے کتب خانے کا ایک حصہ قومی عجائب گھر نے خرید لیا جس میں ساڑھے آٹھ سو مخطوطات عربی و فارسی و سندھی شامل ہیں۔ مطبوعات میں ڈھائی ہزار کتب شامل ہیں جن میں کثیر تعداد کی طباعت سو سال پہلے کی ہے۔ مجلس حصول نوادرات قومی عجائب گھر نے اسی دھائی میں مختلف اجلاسوں کے دوران مزید تین سو مخطوطات خریدے۔

افغانستان اور وسط ایشیا سے رابطہ ہونے کے بعد مخطوطات کی کثیر تعداد قومی عجائب گھر میں آئی۔ کافی عرصہ کے بعد میوزیم میں تزئین و آرائش کے حوالے سے اور قدامت کے حوالے سے بھی مخطوطات کا ورود ہوا۔ ۱۹۸۹ء سے لے کر ۱۹۹۳ء تک میوزیم کے ذخیرہ مخطوطات میں اس نوعیت کے ایک ہزار مخطوطات کا اضافہ ہوا۔ اس ذخیرے میں مولانا محمد یوسف قرہ باغی کے ذاتی کتب خانے کی نایاب کتب بھی شامل ہیں۔ مولانا محمد یوسف قرہ باغی دسویں صدی ہجری کی شخصیت ہیں جو آج کے نوگورنو قراباغ کے رہنے والے تھے۔ اسی ذخیرہ میں ان کے اپنے ہاتھ کا لکھا ہوا نسخہ بھی شامل ہے۔ یہ ذخیرہ جس میں مولانا یوسف قرہ باغی کے مخطوطات شامل تھے انتہائی خستہ حالت میں تھے' مگر میرے خیال کے مطابق بارہ نسخے ایسے تھے جو نایاب تھے۔

عربی مخطوطات کے سلسلے میں یہی کہا جا سکتا ہے کہ یہ جیسے ہیں اور جہاں ہیں کہ بنیاد پر میوزیم کے ریزرو میں رکھے ہوئے تھے۔ میوزیم میں شعبہ مخطوطات میں اگرچہ فارسی و عربی جاننے

والے موجود تھے مگر شعبہ میں نہ علمی کام ہوا اور نہ ہی مناسب دیکھ بھال کی گئی۔ نتیجتاً" خصوصاً" عربی مخطوطات کی کثیر تعداد خستہ حالت میں ہیں۔ حکومت پاکستان نے اس سلسلے میں Paper Conservation Laboritry قائم کی جس نے ابتدائی سالوں میں انتہائی شاندار کام کیا اور کئی مخطوطات محفوظ کیئے۔ جاپان کے بعد ایشیا میں یہ بہترین لیبارٹری ہے۔ عربی مخطوطات کی تعداد اس کی دھائی کے اختتام تک دو ہزار تھی جو اب بڑھ کر ساڑھے تین ہزار ہو گئی ہے۔ عربی مخطوطات کی موضوعات کے اعتبار سے Classification ہو گئی ہے۔ اس طرح عربی مخطوطات کی تقسیم کچھ یوں ہے۔

تجوید ۳۷، تفسیر ۵۰، حدیث ۲۵۰، فقہ ۳۴۳، صرف نحو ۲۸۰، منطق و علم الکلام وغیرہ ۳۰۰، علم ہیئت، نجوم ۸۰، علم الحساب و ہندسہ وغیرہ ۱۴۰، ادعیہ وغیرہ ۲۹۱، طب ۹۰، ادب ۲۰، تصوف ۹۳، سیرت و نعت ۱۵۶، اخلاقیات ۴۷، متفرقات ۴۲۱

اس ذخیرے میں نئے مخطوطات پر کام ہونا باقی ہے۔ حدیث کے ۹۷ مخطوطات کی فہرست ایک انگریزی مجلہ Archaeological Review میں چھپ گئی ہے۔ حدیث کے بقیہ مخطوطات سال رواں کے آخر میں اسی مجلہ میں چھپیں گے۔

نئے فارسی مخطوطات کی فہرست حسب ذیل ہے۔

۱۔ مقصود القاری
۲۔ خلاصۃ النوادر متوکلا علی اللہ القادر
۳۔ تفسیر عثمان چرخی
۴۔ تفسیر مواہب علیہ
۵۔ عجالتہ الحدیث
۶۔ اشعۃ اللمعات
۷۔ خلاصہ الفقہ
۸۔ فتح دارین
۹۔ فتح الکلام فی کیفتہ اسقاط الصلوۃ والسلام
۱۰۔ اصول ابراہیم شاہی
۱۱۔ رسالہ مسعودیہ

۱۲۔ تحفۃ المسلمین

۱۳۔ تراغیہ شرح ارشیہ

۱۴۔ خلاصۃ الاحکام

۱۵۔ ہدایۃ الاعجمی

۱۶۔ مجموع الخانی فی عین المعانی

۱۷۔ ترجمۃ کنزالدقائق

۱۸۔ کچکول و ارشاد المریدین

۱۹۔ صلوۃ مسعودی

۲۰۔ کنزالاسلام

۲۱۔ ظواھر السرائر

۲۲۔ حیات القلوب

۲۳۔ تاریخ دلکشائے شمشیر خانی

۲۴۔ مفتاح الجنان

۲۵۔ کامل النصاب

۲۶۔ المواہب السنیۃ

۲۷۔ فوائد الفوائد

۲۸۔ غذاء الحیین

۲۹۔ الاشارہ الی الشارۃ

۳۰۔ رسالۃ معرفۃ الدنیا

۳۱۔ دقائق الحقائق

۳۲۔ ذخیرۃ السلوک

۳۳۔ امداد السلوک

۳۴۔ چہار عناصر۔ نکات بیدل

۳۵۔ مکتوبات مجدد الف ثانی

۳۶۔ تصانیف حضرت باہو سلطان

۳۷۔ عیار دانش

۳۸۔ میزان الفرس

۳۹۔ کارنامہ۔ انشائے خاوی

۴۰۔ شرح معمائے نصیرائے ہمدانی

۴۱۔ جامع القوانین

۴۲۔ دیوان قبلان

۴۳۔ دیوان واجب قندھاری

۴۴۔ دیوان ابن یمین

۴۵۔ دیوان کلیم

۴۶۔ دیوان قصوری۔ دیوان یعقوب

۴۷۔ چہل اسرار

۴۸۔ مثنوی سلسلۃ الذہب

۴۹۔ مثنوی مصیبت نامہ

۵۰۔ مثنویات جدو تزئیل الجد

۵۱۔ اقوال حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

۵۲۔ مثنوی بے رنگ

۵۳۔ مثنوی صفات العاشقین

۵۴۔ مثنوی کنزالاسرار

۵۵۔ مثنوی مسلک المتقین

۵۶۔ مثنوی مولوی معنوی

۵۷۔ شرح یوسف و زلیخا

۵۸۔ شرح بوستان سعدی

۵۹۔ شرح اوراد فتحیہ

۶۰۔ شرح بوستان

۶۱۔ شرح قصائد عرفی

۶۲۔ لطائف اللغات

۶۳۔ شرح مقلات حریری

۶۴۔ شرح قصیدہ بانت سعاد

۶۵۔ شرح قصیدہ بردہ

۶۶۔ شرح زلیخائے جامی

۶۷۔ شرح قصائد بدر چاچ

۶۸۔ بحرالفراست

۶۹۔ شرح سکندر نامہ شارح محمد اکرم

۷۰۔ شرح سکندر نامہ شارح نامعلوم

عربی مخطوطات

۱۔ شرح باب وقف حمزہ

۲۔ حاشیہ علی الانوار التنزیل

۳۔ انوار التنزیل و اسرار التاویل

۴۔ الجامع الصحیح للبخاری

۵۔ مشکوۃ

۶۔ مجموعہ رسائل۔ بلوغ الحرام، مختار الاطوار، تحقیق ماہیت رویا

۷۔ المرقاۃ

۸۔ حاشیہ علی شرح المختصر المنتہی

۹۔ الدرالفرید

۱۰۔ نور الانوار

۱۱۔ فصول الحواشی

۱۲۔ جواب سوال فضول السرخسی

۱۳۔ الحاشیۃ علی شرح النبانی

۱۴۔ الہدایۃ

۱۵۔ الفرائد فی حل المسائل والقواعد

۱۶۔ رمزالحقائق فی شرح کنزالدقائق

۱۷۔ شرح ابیات مستخلص

۱۸۔ شرح اشعار مستخلص

۱۹۔ مستخلص الحقائق شرح کنزالدقائق

۲۰۔ مستخلص الحقائق شرح کنزالدقائق

۲۱۔ نصاب الاحتساب

۲۲۔ تحفہ الملوک

۲۳۔ العجیبۃ الظیرہ للاحکام

۲۴۔ شرح خلاصہ کیدانی

۲۵۔ شرح خلاصہ کیدانی

۲۶۔ الفرائض السراجیہ، شرح الفرائض

۲۷۔ حاشیہ محمد علی علی شرح السید الشریف

۲۸۔ شرح منیۃ المصلی

۲۹۔ فوائد غریبتہ

۳۰۔ جوہرۃ نیرہ شرح قدوری

۳۱۔ الفتاوی السراجیہ

۳۲۔ غایتہ الحواشی

۳۳۔ حاشیہ علی شرح وقایہ

۳۴۔ ذخیرہ العقبی

۳۵۔ رسالہ در اداب چلہ علم السلوک، زبدۃ السلوک، سیرالسلوک

۳۶۔ حاشیہ علی شرح شمیر

۳۷۔ حاشیہ علی شرح التجرید

۳۸۔ حاشیہ علی شرح التہذیب

۳۹۔ حاشیہ مرزا جان علی شرح حکمتہ

۴۰۔ شرح الضابطہ

۴۱۔ حاشیہ علی الحاشیہ میرزاہد۔

۴۲۔ الشرح المتین علی سلم العلوم

۴۳۔ شرح سلم

۴۴۔ شرح سلم

۴۵۔ لوامع الاسرار شرح مطالع الانوار

۴۶۔ حاشیہ عبدالحکیم سیالکوٹی

۴۷۔ م/حاشیہ بدیع المیزان

۴۸۔ حاشیہ علی مقدمۃ تحریر القواعد

۴۹۔ تحریر محمد حسین اختدزادہ

۵۰۔ حاشیہ علی صادق علی بدیع المیزان

۵۱۔ الرشید علی شرح آداب

۵۲۔ مطالع الانوار

۵۳۔ الحاشیہ علی الافق المبین فی الحکمیتہ الالہیتہ

۵۴۔ حاشیہ مجہول الاسم علی منطق

۵۵۔ تحصیل الحق فی الکلام

۵۶۔ حاشیہ علی حاشیہ الخیالی

۵۷۔ العقائد السنیة

۵۸۔ الدرالازہر فی شرح الفقہ الاکبر

۵۹۔ الطریقة المحمدیة

۶۰۔ شرح عقائد نسفی

۶۱۔ حاشیہ عبدالحکیم

۶۲۔ شرح المواقف

۶۳۔ حاشیہ علی شرح المواقف الثانی فی الامور العامہ

۶۴۔ معرفتہ المذاہب

۶۵۔ شرح امنت باللہ

۶۶۔ التعریف

۶۷۔ مراح الارواح

۶۸۔ مفتاح السعدیة

۶۹۔ سعدیہ شرح التصریف

۷۰۔ الشافیہ فی التعریف

۷۱۔ جامع الفوائد

۷۲۔ شرح الشرح مأۃ عامل

۷۳۔ حاشیہ عبدالحکیم علی حاشیہ عبدالغفور علی شرح جامی

۷۴۔ تجرید الکافیہ

۷۵۔ صحاح اللغة

۷۶۔ مجموعہ ادعیہ و اوراد

۷۷۔ التعلیم المتعلم

۷۸۔ شرح چغمینی

۷۹۔ نور حساب شرح خلاصة الحساب

قومی عجائب گھر پاکستان میں اردو مخطوطات ۴۰۰ سے متجاوز ہیں۔ اردو مخطوطات کی فہرست ڈاکٹر ظفر اقبال جامعہ کراچی شعبہ اردو نے مرتب کی ہے۔ اس سے پہلے محترم مشفق خواجہ صاحب نے جائزہ مخطوطات اردو میں میوزیم کے چند مخطوطات کو لیا تھا۔ اردو مخطوطات میں ۵۰ کے لگ بھگ ایسے مخطوطات ہیں جو بخط مصنف ہیں۔

علاقائی زبانوں کے لحاظ سے قومی عجائب گھر میں متذکرہ مخطوطات اور کئی دوسرے مخطوطات نہ صرف تالیف بلکہ مولف کے لحاظ سے بھی نادر اور اہم ہیں۔ اور پنجابی زبان اور ادب کی تاریخ کے محققین کے لئے سودمند ہو سکتے ہیں۔

قومی عجائب گھر میں سب سے زیادہ مخطوطات عبداللہ لاہوری کے انواع کے ہیں۔ اس کے بعد پیر وارث شاہ کی ہیر کے نسخہ جات ہیں جن کی تعداد ۱۹ ہے۔ جن میں ایک نسخہ ۱۸۹۰ء کا ہے اور جس پر ثبت مہر ۱۲۳۴ ہجری ظاہر کرتی ہے۔ جو اس وقت ہیر کی تاریخ شدہ معلوم نسخوں میں

کتابت کے لحاظ سے قدیم ترین ہیں۔

اس ادارے میں موجود پنجابی مخطوطات کی زیادہ تعداد ادب' فقہ' تاریخ' سیرت اور طب کے موضوعات سے متعلق ہیں۔

جلد بندی اور تزئین و آرائش کے حوالے سے کوئی بھی قابل ذکر مخطوطہ نہیں ہے جس کی وجہ یہی سمجھ میں آتی ہے کہ مخطوطات کی ایک بڑی تعداد عام لوگوں سے خریدی گئی ہے۔ جو کہ قلمی کتب کو محض آباؤ و اجداد کی نشانی کے طور پر محفوظ رکھنے کی حد تک دلچسپی رکھتے ہیں۔

اگرچہ زیادہ تر مخطوطات مجلد ہیں مگر یہ جلد بندیاں ایسے معلوم ہوتا ہے کہ مخطوطات کے ڈیلرز نے کی ہیں تاکہ ان کو Manage اور Maintain کرنے میں آسانی کے ساتھ ساتھ محفوظ بھی رکھا جا سکے۔ چند ایک مخطوطات ایسے بھی ہیں جن کا Text باقاعدہ شنگرفی اور نیلی روشنائی کے اندر حاشیہ بند ہے۔

عربی' فارسی' اور اردو کے بعد قومی عجائب گھر کے شعبہ مخطوطات کے ذخائر میں چوتھا بڑا ذخیرہ پنجابی مخطوطات کا ہے جو تعداد کے حوالے سے اتنا بڑا تو نہیں یعنی ۲۰۱ مخطوطات کی دستیابی اگرچہ اتنی اہم نہیں کیونکہ پاکستان کی سب سے بڑی علاقائی زبان ہونے کے حوالے سے دستیاب مخطوطات انتہائی قلیل ہیں تاہم پنجابی زبان کے مخطوطات کا جو ذخیرہ اس وقت قومی عجائب گھر میں موجود ہے وہ کچھ حوالوں سے انتہائی اہم ہے۔ اس وقت پاکستان میں ۲۵ کے لگ بھگ (جو کہ ہمارے علم میں ہیں) ایسی ذاتی اور اداراتی لائبریریاں ہیں جن میں پنجابی زبان کے مخطوطات موجود ہیں۔ قومی عجائب گھر کا ذخیرہ ان سب سے اس لحاظ سے اہم ہے کہ اس میں موجود مخطوطات قومی ورثے کے سب سے بڑے ادارے میں محفوظ ہیں۔

اس ادارے میں موجود پنجابی مخطوطات منظوم ہیں صرف ایک نسخہ پکی روٹی جو کہ نثر میں ہے۔

کتابت کے لحاظ سے قدیم ترین نسخہ معراجنامہ ہے جو کہ ۱۲۱۱ھ میں کتابت ہوا جس کے کاتب خلیفہ عنایت اللہ ہیں' اس کے علاوہ کچھ مخطوطات ایسے بھی ہیں جو کہ کسی دوسری پنجابی مخطوطات کے ذخیرہ میں علم میں نہیں آتے۔ مثلاً ابیات ہندی تالیف کے حاجی شاہ' فالنامہ تالیف گوہر اور طوطی وچاچڑک تالیف پیر شاہ' کاتب کریم بخش جو کہ اوائل چودھویں صدی کے مشہور و معروف کاتب تھے۔

بعض نسخوں میں عنوانات بھی جلی قلم سے شنگرفی رنگ میں نمایاں کیئے گئے ہیں۔

خطاطی کے حوالے سے بھی کوئی اہم یا نمایاں نسخہ موجود نہیں۔ تمام نسخے خط نستعلیق اور نسخ میں ہیں۔ جن میں ایک آدھ کو چھوڑ کر خطاطی کے حوالے سے کوئی پختگی نظر نہیں آتی۔